تعارف وخدمات

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مولانا عبدالمجید
ناظم مرکزی دفتر وفاق المدارس ملتان

قرآن وحدیث کی تعلیمات کے بغیر کسی اسلامی معاشرہ کی بقاء اوراس کے قیام کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ اسلامی تعلیمات ہی پر کسی اسلامی معاشرہ کی بنیاد اور داغ بیل ڈالی جاسکتی ہے۔قرآن وحدیث اسلامی تعلیمات کا منبع ہیں اور دینی مدارس کا مقصد اس کے سوا اور کیا ہے کہ اسلامی تعلیمات کے ماہرین، قرآن وحدیث پر گہری نگاہ رکھنے والے علماء اور علوم اسلامیہ میں دسترس رکھنے والے رجال کار پیدا کئے جائیں۔ جو آگے مسلمان معاشرہ کا اسلام سے ناطہ جوڑنے ،مسلمانوں میں اسلام کی بنیادی اور ضروری تعلیم عام کرنے اور اسلامی تہذیب وتمدن کی ابدی صداقت کو اجاگر کرنے کا فریضہ انجام دیں۔

برصغیر میں دینی روایات اور اسلامی اقدار کے تحفظ وسر بلندی کے لئے علماء حق نے جومجاہدانہ وسرفروشانہ کردارادا کیا ہے، وہ تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہے۔مشیت خداوندی نے برصغیر کے اہل علم کے لئے یہ سعادت مقدر کی کہ انہوں نے ماٰثر اسلامیہ کی حفاظت کے لئے دیگر عالم اسلام کے طریق سے ہٹ کر مدارس دینیہ کے قیام و استحکام کا بے نظیر کارنامہ سرانجام دیا۔مدارس دینیہ کی یہ عظیم طاقت مختلف حصوں میں بٹی ہوئی تھی۔قیام پاکستان کے بعدا کابر علماء دیو بند نے مسلمانانِ پاکستان کے اسلامی تشخص کو برقرار رکھنے' مملکتِ خداداد پاکستان میں دینی مدارس کے تحفظ واستحکام اور باہمی ربط کومضبوط بنانے اور مدارس کومنظّم کرنے کے لئے ایک تنظیم کی ضرورت محسوس کی۔

چنانچہ 20 شعبان المعظم 1376ھ مطابق 22 مارچ 1957ء کو جامعہ خیرالمدارس ملتان کی مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس استاذ العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری نور اللہ مرقدہ کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں شمس العلماء حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ کی تحریک پر عملی اقدام کے لئے پانچ رکنی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اور حضرت مولانا احتشام الحق تھانویؒ کو کنوینر مقرر کیا گیا۔تنظیمی کمیٹی کے اجلاس منعقدہ 15-14 ربیع الثانی 1379ھ مطابق 19-18 اکتوبر 1959ء میں باقاعدہ طور پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نام سے ایک ہمہ گیر تنظیم کی بنیاد رکھی گئی۔جس میں وفاق کے دستور کی منظوری کے ساتھ ساتھ تین سال کے لئے عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔صدر وفاق: شمس العلماء حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمۃ اللہ علیہ، نائب صدر اول استاذ العلماء حضرت مولانا

خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ، نائب صدر دوم محدث عصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ، ناظم اعلی: محمود الملۃ حضرت مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ، خازن: فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ۔حق تعالی شانہ نے وفاق کے قیام کا عظیم کام ان مقتدر ومقبول ہستیوں سے لیا۔

ملک گیر سطح پر تمام دینی مدارس کی ایسی فعال اور مربوط تنظیم کی مثال دیگر اسلامی ممالک میں نہیں ملتی۔ یہ امتیاز صرف پاکستان کے دینی مدارس کو حاصل ہے کہ وہ ایک مربوط تعلیمی نظام سے وابستہ ہیں اور کتاب وسنت کی ترویج واشاعت اور شعائر اسلام کے تحفظ وبقاء کے لئے ان کی آواز ایک ہے۔

پاکستان کی تاریخ میں متعدد حکومتوں نے دینی مدارس کو کچلنے اور ان کی آزادی کو پامال کرنے کی مختلف کوششیں کی ہیں، مگر بحمد اللہ وفاق المدارس نے ایسے ہر موقع پر مدارس کو حکومتی مداخلت اور سرکاری دستبرد سے بچانے کے لئے اپنا فریضہ نہایت دیانت وجرأت سے انجام دیا اور انشاء اللہ آئندہ بھی دینی مدارس کے تحفظ وبقاء کے لئے وفاق المدارس العربیہ پاکستان اسی طرح اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔

وفاق المدارس نے دینی مدارس کے تحفظ وبقاء، اہل علم کے درمیان توافق ورابطہ، نظام تعلیم وامتحانات میں یکجہتی، جامع نصاب کی ترتیب شہادات کے اجراء اور جدید علوم وفنون اور عصری تقاضوں کے مطابق حسب ضرورت اب تک جو اقدامات کئے ہیں وہ بلاشبہ تاریخ ساز ہیں۔

وفاق المدارس اپنے اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں تقریباً چالیس سال تک کوشاں رہا اور ان کے دور میں وفاق اپنے بام عروج کو پہنچا۔ حضرتؒ نے ملک کے کونے کونے میں مدارس کے دورے کر کے وفاق کی اہمیت کو اجاگر کیا، جس سے مدارس میں وفاق کے نصاب تعلیم و نظام امتحان کی مکمل پابندی ہونے لگی اور تمام درجات کے امتحانات کا آغاز ہوا۔

اِس وقت وفاق المدارس العربیہ پاکستان ملک کا سب سے بڑا دینی تعلیمی بورڈ ہے جو کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ (صدرِ وفاق) ، حضرت مولانا انوار الحق صاحب دامت برکاتہم العالیہ (نائب صدر)، حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ (نائب صدر) اور حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہ العالی (ناظم اعلیٰ وفاق) کی قیادت میں دینی خدمات سرانجام دے رہا ہے اور ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ جس کے تحت انیس ہزار چار سو اکانوے (19491) مدارس وجامعات مع شاخہائے کام کر رہے ہیں۔ ان مدارس میں ایک لاکھ چالیس ہزار پانچ سو پچیس (140525) اساتذہ کرام خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ چوبیس لاکھ اٹھانوے ہزار تین سو انتیس (2498329) طلبہ /طالبات زیر تعلیم ہیں۔

وفاق المدارس سے اب تک فارغ التحصیل ہونے والے علماء کی تعداد ایک لاکھ چون ہزار آٹھ سو اڑتالیس (154848)، عالمات کی تعداد ایک لاکھ اٹھاسی ہزار نو سو تئیس (188923) اور حفاظ کی تعداد گیارہ لاکھ اٹھانوے ہزار چار سو اڑتیس (1198438) ہے۔

ضابطہ کار:

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا صدر دفتر ملتان میں ہے۔ وفاق المدارس کی اصل قوت اس کی مجلس شوریٰ ہے اور وہی وفاق کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کی نگران ہے اور وفاق کے عہدیداران کا انتخاب کرتی ہے۔ مجلس عاملہ ,,وفاق،، کے نظم و نسق کی ذمہ دار ہے۔

''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' ایک خالص تعلیمی اور غیر سیاسی تنظیم ہے۔ جس کا کسی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہ ہے اور وفاق بحیثیت وفاق نہ کوئی سیاسی موقف اختیار کرتا ہے نہ ملکی سیاست کے کسی مسئلہ میں اظہار رائے کرتا ہے اور نہ ہی اس بارہ میں ملحقہ مدارس و جامعات کو کوئی ہدایت جاری کرتا ہے۔

وفاق کا مسلک:

,,وفاق،، کا مسلک عقائد اہل السنۃ والجماعۃ مطابق تشریحات فقہ حنفی و سلف صالحین اکابر علماء دیوبند ہوگا۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے اغراض و مقاصد:

(۱) ملحقہ جامعات و مدارس عربیہ کے جملہ درجات بشمول تکمیل و تخصص و تدریب المعلمین والمعلمات کے لئے جامع نصاب تعلیم مرتب کرنا اور امتحانات میں کامیاب طلبہ و طالبات کو شہادات (اسناد) جاری کرنا۔

(۲) مدارس عربیہ و جامعات میں باہمی اتحاد و ربط پیدا کرنے کی کوشش اور ان کو منظم کرنا۔

(۳) مروجہ نصاب تعلیم میں جدید دینی تقاضوں کے مطابق مناسب و موزوں تصرف کرنا اور حسب ضرورت کتب طبع کرانا۔

(۴) وہ مدارس و جامعات جو اس وفاق سے الحاق کریں ان میں نصاب تعلیم، نظام تعلیم اور امتحانات میں باقاعدگی، یک جہتی اور ہم آہنگی پیدا کرنا۔

(۵) جدید عصری تقاضوں کے مطابق تعلیمات اسلامیہ کی ترویج اور نشر و اشاعت اور اہم موضوعات پر مستند اور تحقیقی کتابیں تالیف و تصنیف کرانا۔

(۶) مدارس دینیہ و جامعات کے تحفظ و ترقی اور معیار تعلیم کو بلند کرنے کے لئے صحیح اور موثر ذرائع اختیار کرنا۔

(۷) تربیت المعلمین والمعلمات کا موثر و مناسب انتظام کرنا۔

وفاق المدارس کے امتحانات کادائرہ کار:

وفاق المدارس کے اغراض و مقاصد میں اہل علم کے درمیان توافق و رابطہ، نظام تعلیم میں یکسانیت اور امتحانات ونصاب میں یکجہتی کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ ان امتحانات میں ہر سال ملک بھر کے مدارس و جامعات کے دو لاکھ سے زائد طلبہ وطالبات شرکت کرتے ہیں۔ انتظامی طور پر یہ ایک مشکل کام ہے کہ خیبر سے کراچی اور کوئٹہ سے گلگت تک تمام مدارس و جامعات کے طلبہ ایک مقررہ تاریخ اور معین وقت میں متعین مراکز کے اندر جمع ہو کر اس شان سے امتحان دیتے ہیں کہ ایک ہی وقت میں پرچہ سوالات پورے ملک کے طلبہ کے ہاتھوں میں پہنچتا ہے۔ ,,وفاق المدارس،، کے امتحانات میں نگران اعلیٰ ومعاون نگران اجنبی اور دیانت دار علماء ہوتے ہیں۔ جن سے کسی ناجائز مراعات کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ طلبہ وطالبات صرف اپنی ذاتی استعداد و قابلیت ہی سے پرچہ حل کرتے ہیں۔ امتحان کا مقررہ وقت ختم ہوتے ہی ہر مرکز کے ناظم امتحان تمام کاپیوں کے بنڈل کو سیل کر کے اسی وقت دفتر وفاق کو رجسٹری کر دیتے ہیں۔ حکومت اپنے تمام تر وسائل کے باوجود انتظامی دشواریوں کے باعث ہر ڈویژن میں الگ تعلیمی بورڈ قائم کرتی ہے جو کہ ایک وقت میں ایک کلاس کا امتحان لیتے ہیں۔ مگر بحمد اللہ ,,وفاق المدارس،، ملکی سطح پر ایک ہی وقت میں تمام درجات کا امتحان لیتا ہے اور ایک ماہ کے اندر نتائج کا اعلان کرتا ہے۔

امتحانی مراکز سے جوابی کاپیاں دفتر وفاق کو موصول ہونے کے بعد طالب علم کے نام اور رول نمبر کی چٹ، جوابی کاپی سے الگ کر کے فرضی نمبر لگا دیے جاتے ہیں۔ جس کے بعد کسی شخص کے لئے کاپی کی شناخت ممکن نہیں۔ جوابی کاپیوں کی مارکنگ دفتر وفاق المدارس میں امتحانی کمیٹی کی نگرانی میں ہوتی ہے۔ ممتحنین حضرات وفاق کی طرف سے مقرر کردہ تعداد اور معیار کے تحت جوابی کاپیوں پر صرف طالب علم / طالبہ کی محنت واستعداد کے مطابق نمبر لگاتے ہیں۔ ہر درجہ میں بیس سے پچیس ممتحنین پر ایک ممتحن اعلیٰ مقرر کیا جاتا ہے۔ جو ممتحنین کے چیک کئے ہوئے بعض پرچوں پر نظر ثانی کرتے ہیں۔ اور اگر ان کی مارکنگ کے معیار میں کمی وبیشی ہو تو بروقت تنبیہ کرتے ہیں۔ معیار کا جائزہ لینے کے لئے صدر وفاق اور ناظم اعلیٰ وفاق بھی مارکنگ کے دوران، مرکزی دفتر میں موجود رہتے ہیں اور وقتاً فوقتاً چیک شدہ پرچوں کا معائنہ فرماتے ہیں۔

,,وفاق المدارس،، کے اس محفوظ اور ہر طرح سے قابل اعتماد نظام امتحانات میں کسی طالب علم یا مدرسہ کے ساتھ رعایت کئے جانے کا کوئی امکان باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ مشہور و معروف جامعات کے ساتھ ساتھ گم نام اور غیر معروف مدارس کے طلبہ وطالبات بھی امتیازی پوزیشن حاصل کرتے رہتے ہیں۔

وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات 1439ھ / 2018ء کے لئے مدارس و جامعات سے تین لاکھ ترپن ہزار چھ سو چار (353604) طلبہ / طالبات کے داخلے موصول ہوئے، کامیابی کا تناسب 84 فیصد رہا۔ جن کے لئے

ایک ہزار آٹھ سو آٹھ (1808) مراکز امتحان قائم کئے گئے۔امتحانی نظم کو ضلعی سطح پر مسئولین کے ذریعے مرکزی دفتر سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔

وفاق المدارس کا نظام تعلیم:

وفاق کی کوشش یہ ہے کہ ایسا مبارک ومسعود نظم اور اتحاد ملک کے تمام مدارس وجامعات میں پیدا ہوجائے کہ ایک ہی نصاب تعلیم اور ایک ہی نظام تعلیم ہو۔اسباق کے آغاز،تعطیلات،سہ ماہی وششماہی اور سالانہ امتحانات کی تاریخ یکساں ہو اور اسی طرح تمام مدارس کے نتائج کا اعلان بھی ایک ہی وقت میں ہو۔غرضیکہ ہر مدرسہ میں انتظامی اور تعلیمی قواعد وضوابط ایک ہوں اور تمام مدارس کے اساتذہ وطلبہ یکساں طور پر ان کے پابند ہوں۔ ہر مدرسہ میں طلبہ کے داخل وخارج کے فارم، رجسٹر حاضری مدرسین وطلبہ بھی ایک ہی ہوں۔ایک قسم کے تصدیق نامے (سٹیفکیٹ) کے ذریعے طلبہ ایک مدرسہ سے دوسرے مدرسہ میں منتقل ہوں۔ ہر مدرسے کے مدرسین وطلبہ کے حقوق بھی یکساں متعین ہوں اور وہ یکساں طور پر ادا کیے جاتے ہوں۔کوئی کسی پر زیادتی اور تعدی بھی نہ کرسکے اور کوئی کسی کے ساتھ ناجائز مراعات بھی نہ کرسکے۔سب ایک ہی مقصد اللہ کے دین کی حفاظت اور اعداءِ دین کے حملوں سے اس کو بچانے کے لئے جمع ہوں۔ پڑھنے والے صرف اسی غرض کے لئے پڑھیں، پڑھانے والے پڑھائیں، انتظام کرنے والے اسی مقصد وحید کے لئے جدوجہد کریں اور مالی امداد کرنے والے اسی واحد غرض وغایت کے لئے امداد کریں۔اس نصاب تعلیم ،امتحانات میں باضابطگی ،قواعد وضوابط کی پابندی اور مرکزی طاقت وفاق کی کڑی نگرانی کے بعد کسی بھی مہتمم، مدرس یا ممتحن کے لئے یہ ممکن نہ ہوگا کہ وہ اپنے شخصی تعلقات یا مصالح کی بناء پر کسی بھی نا اہل طالب علم کو مدرسہ میں داخل یا امتحانات میں کامیاب کرا سکے۔

یہ حقیقت تو اس قدر قطعی اور یقینی طور پر مسلم ہے اور بحث سے بالاتر کہ زندگی کے کسی بھی شعبے میں مطمئن اور باعزت زندگی بسر کرنے کے لئے بقاء باہمی کے اصول پر جماعتی اتحاد وتنظیم از بس ضروری ہے اور یہ تنظیم جس قدر محکم اور ہمہ گیر ہوگی اسی قدر آفات ومصائب سے تحفظ اور ترقی وکامرانی کی زیادہ ضامن ہوگی۔آج کے دور میں انفرادی طاقت کتنی ہی قوی کیوں نہ ہو بقاء وتحفظ کے بارے میں قطعاً ناقابل اعتماد ہی نہیں بلکہ ناکام ہے۔آج طاقت،اجتماعی طاقت اور محکم تنظیم کا دوسرا نام ہے، یہی وجہ ہے کہ زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں کام کرنے والوں کی یونینیں اور سوسائیٹیاں نہ ہوں۔اسی عالم گیر اصول کے تحت مدارس عربیہ کا بھی فرض ہے کہ ہر مدرسہ اگرچہ وہ اپنے وسائل وذرائع اور اثر ورسوخ کے اعتبار سے کتنا ہی ,,مستغنی اور بے نیاز،، کیوں نہ ہو اس کو بھی اپنی ,,انفرادیت،، ختم کرکے اور کسی محکم جماعتی تنظیم میں شامل ہوکر اپنے نہ سہی اپنے ہم مسلک مدرسوں کی بقاء وتحفظ اور مفاد کی خاطر اس تنظیم کو زیادہ سے زیادہ قوی اور محکم بنانے کی کوشش کرنی چاہئیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ,, **تعاونو علی البر والتقویٰ**،،.

ملک کے تمام مدارس وجامعات اس یکجہتی، ہم آہنگی اور نظم وضبط کے بعد ,, کجسد واحد ،،ایک ہوں۔اگر کوئی اندرونی یا بیرونی طاقت کسی بھی مدرسہ کو کسی بھی قسم کا نقصان پہنچانا چاہے تو تمام مدارس ملحقہ اور ان کا مرکز ,,وفاق،، پوری قوت کے ساتھ اس کا دفاع کریں گے۔

ملحقہ مدارس وجامعات:

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قیام 1959ء سے اگست 2018ء تک وفاق کے ساتھ ملحق مدارس کی تعداد 15842 ہے۔ملحقہ مدارس کی شاخوں کی تعداد 3649 ہے۔اس طرح وفاق المدارس کے تحت کام کرنے والے اداروں کی کل تعداد 19491 ہے۔وفاق المدارس سے ملحقہ مدارس کی صوبہ وار اور درجہ وار تعداد درج ذیل ہیں۔

نام صوبہ	مدارس تحفیظ	تجوید	متوسطہ	ثانویہ	عالیہ	عالمیہ	میزان	شاخہائے	کل تعداد
اسلام آباد	108	0	8	37	15	70	238	36	274
بلوچستان	327	12	314	602	187	232	1674	99	1774
پنجاب	2905	25	153	1108	314	1364	5869	1799	7668
خیبر پختونخواہ	1283	34	143	1496	641	1448	5046	840	5886
سندھ	1289	13	170	526	153	574	2725	764	3489
آزاد کشمیر	78	0	11	38	14	74	215	85	300
گلگت بلتستان	26	0	0	17	12	20	75	26	101
میزان:	6100	84	799	3824	1336	3782	15842	36449	19491

ملحقہ مدارس کے درجات تعلیم درج ذیل ہے۔

(الف) مدارس ابتدائیہ: ایسے مدارس جن میں ''وفاق'' کے نصاب کے مطابق درجہ ابتدائیہ (ناظرہ قرآن مجید و پرائمری) کی تعلیم دی جاتی ہو۔

(ب) مدارس تحفیظ القرآن لکریم: ایسے مدارس جن میں تحفیظ القرآن الکریم کی تعلیم ہو۔

(ج) مدارس تجوید القرآن الکریم: ایسے مدارس جن میں تجوید وقراءۃ کی تعلیم ہو۔

(د) مدارس متوسطہ: ایسے مدارس جن میں درجہ متوسطہ کی تعلیم ہو۔

(ہ) مدارس ثانویہ: ایسے مدارس جن میں درجہ عامہ / خاصہ تک تعلیم کا انتظام ہو۔

(و) مدارس عالیہ: ایسے مدارس جن میں درجہ عالیہ تک تعلیم کا انتظام ہو۔

(ز) جامعات: ایسے تعلیمی ادارے جن میں درجہ عالیہ (دورہ حدیث) تک تعلیم ہو۔

ملحقہ مدارس میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات:

سال 1439ھ مطابق 2018ء کے اعداد وشمار کے مطابق وفاق المدارس سے ملحقہ مدارس میں زیر تعلیم طلبہ کی تعداد 1606516 اور طالبات کی تعداد 891813 ہے مجموعی طور پر کل تعداد 2498239 ہے۔صوبہ وار تفصیل درج ذیل ہے۔

صوبہ	اقامتی طلبہ	غیر اقامتی طلبہ	میزان	اقامتی طالبات	غیر اقامتی طالبات	میزان	کل تعداد
اسلام آباد	12989	9001	21990	2339	6445	8784	30774
بلوچستان	87606	142698	230304	3674	44499	48173	278477
پنجاب	171970	279742	451712	60675	236986	297661	749373
خیبر پختونخوا	148171	368690	516861	34223	282713	316936	833797
سندھ	100246	266896	367232	5460	201451	206911	574143
آزاد کشمیر	5284	7890	13174	2526	6186	8712	21886
گلگت بلتستان	2704	2539	5243	1044	3592	4636	9879
میزان	528070	1077546	1606516	109941	781872	89183	2498329

ملحقہ مدارس میں اساتذہ ومعلمات کی صوبہ وار تعداد:

صوبہ	معلمین درجہ قرآن	معلمین درجہ کتب	معلمات درجہ قرآن	معلمات درجہ کتب	غیر تدریسی عملہ	میزان
اسلام آباد	1116	174	404	24	518	2236
بلوچستان	3766	7200	545	207	1794	13512
پنجاب	13590	10861	7733	3597	7832	43613
خیبر پختونخوا	16966	13241	6628	2725	3847	43407
سندھ	14288	5657	8225	1114	6079	35363
آزاد کشمیر	668	153	430	13	369	1633
گلگت بلتستان	298	110	136	12	205	761
میزان	50692	37396	24101	7692	20644	140525

وفاق المدارس کے امتحانات میں شرکاء کی تعداد:

وفاق المدارس کے تحت سب سے پہلے عالمیہ کا امتحان 1960ء میں منعقد ہوا۔ اور تدریجاً مختلف درجات کے امتحانات وفاق المدارس کے تحت ہونے لگے۔ 1960ء سے 2018ء تک وفاق المدارس کے امتحانات میں شرکاء کی تعداد (3786116) سینتیس لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو سولہ ہے۔ درجہ وار تفصیل درج ذیل ہے۔

درجہ	ابتدائے امتحان کی تاریخ	2018ء تک مجموعی تعداد
عالمیہ دوم بنین	1380ھ 1960ء	154848
عالمیہ اول بنین	1430ھ 2009ء	83960
عالیہ دوم بنین	1405ھ 1985ء	171916
عالیہ اول بنین	1437ھ 2016ء	36102
خاصہ بنین	1403ھ 1983ء	256282
عامہ بنین	1404ھ 1984ء	392113
متوسطہ	1409ھ 1989ء	274673
عالمیہ دوم بنات	1414ھ 1994ء	188923
عالمیہ اول بنات	1438ھ 2017ء	30275
عالیہ دوم بنات	1413ھ 1993ء	252645
عالیہ اول بنات	1437ھ 2016ء	68154
خاصہ دوم بنات	1412ھ 1992ء	347940
خاصہ اول بنات	1437ھ 2016ء	129182
عامہ بنات	1410ھ 1990ء	426931 (2015ء تک)
تحفیظ القرآن الکریم	1402ھ 1982ء	1198438
دراسات دینیہ	1425ھ 2004ء	103196
تجوید للحفاظ والحافظات	1434ھ 2013ء	16848
تجوید للعلماء والعالمات	1434ھ 2013ء	7294
میزان		4139720

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تعلیمی مراحل:

نمبر شمار	درجات	اہلیت داخلہ	دورانیہ
01	تحفیظ القرآن الکریم	ناظرہ قرآن مجید (صحیح تلفظ)	تین سال
02	تجوید للحفاظ	شہادۃ تحفیظ القرآن الکریم	دو سال
03	تجوید للعلماء	شہادۃ العالمیہ	ایک سال
04	ابتدائیہ	ناظرہ قرآن مجید (صحیح تلفظ)	پانچ سال
05	متوسطہ	پرائمری پاس (مساوی استعداد)	تین سال
06	ثانویہ عامہ	متوسطہ/مڈل (سیکنڈری بورڈ) پاس	تین سال
07	ثانویہ خاصہ	شہادۃ الثانویہ العامہ	دو سال
08	عالیہ	شہادۃ الثانویہ خاصہ	دو سال
09	عالمیہ	شہادۃ العالیہ	دو سال
10	دراسات دینیہ	مڈل	دو سال
11	تخصصات	شہادۃ العالمیہ	دو سال

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا نصاب تعلیم

نصاب تعلیم درجہ ابتدائیہ (پرائمری) عصری مضامین صوبائی ٹیکسٹ بورڈ کے مطابق پڑھائے جائیں گے۔

نمبر شمار	جماعت	تفصیل مضامین
01	اوّل	نورانی قاعدہ/یسرنا القرآن، کلمہ طیبہ وکلمہ شہادت، ثناء، کتاب اردو جماعت اوّل، مفردات نویسی، سو تک گنتی، دو کا پہاڑہ، کتاب انگریزی جماعت اوّل
02	دوم	آخری پارہ (ناظرہ) قرآن کریم کی آخری دس سورتیں (حفظ) نماز، کتاب اردو جماعت دوم، مرکبات نویسی، کتاب ریاضی جماعت دوم، کتاب انگریزی جماعت دوم
03	سوم	پانچ پارے اوّل (ناظرہ) نماز حنفی علاوہ خطبات واشعار، کتاب اردو جماعت سوم، عبارت نویسی، سائنس سوم، کتاب ریاضی جماعت سوم، کتاب انگریزی جماعت سوم، کتاب معاشرتی علوم جماعت سوم

04	چہارم	از پارہ ٦ تا پارہ ١٥ (ناظرہ) تعلیم الاسلام حصہ اوّل، کتاب اردو جماعت چہارم، املاء زبانی، کتاب ریاضی جماعت چہارم ، کتاب انگریزی جماعت چہارم ، کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم، سائنس چہارم
05	پنجم	از پارہ ١٦ تا آخر (ناظرہ) تعلیم الاسلام حصہ دوم ، نماز مسنون کی چالیس احادیث (اربعین مؤلفہ مولانا محمد الیاس فیصل) کتاب اردو جماعت پنجم ، لکھائی از کتاب اردو بطور املاء، کتاب ریاضی جماعت پنجم ، کتاب انگریزی جماعت پنجم ، کتاب سائنس جماعت پنجم

نصاب تعلیم درجہ متوسطہ (مڈل)

نمبر شمار	سال اوّل	سال دوم	سال سوم
01	''حدر'' ابتدائی دس پارے (ناظرہ) از سورۃ الضحیٰ تا سورۃ الناس (حفظ)	''حدر'' از پارہ گیارہ تا بیس (ناظرہ) از سورۃ انشقاق تا واللیل (حفظ)	''حدر'' از پارہ اکیس تا آخر (ناظرہ) خلاصۃ التجوید مؤلفہ اظہار احمد تھانوی از سورۃ النبا تا سورۃ المطففین (حفظ)
02	تعلیم الاسلام حصہ سوم، چہارم معاشرتی علوم جماعت ششم	سیرت خاتم الانبیا (مفتی محمد شفیع) معاشرتی علوم جماعت ہفتم	بہشتی گوہر (مولانا اشرف علی تھانوی) سیرت الرسول (مرتبہ وفاق)
03	اردو جماعت ششم املاء از کتاب اردو	اردو جماعت ہفتم املاء از کتاب اردو	اردو جماعت ہشتم (مرتبہ وفاق المدارس) معاشرتی علوم (تاریخ + جغرافیہ) جماعت ہشتم
04	ریاضی جماعت ششم	ریاضی جماعت ہفتم	ریاضی جماعت ہشتم
05	سائنس جماعت ششم	سائنس جماعت ہفتم	گلستان باب ١ تا ٤
06	تسہیل المبتدی، فارسی کا آسان قاعدہ، کریما	نام حق ، پند نامہ، گلستان باب نمبر ٨	انگریزی جماعت ہشتم
07	انگریزی جماعت ششم	انگریزی جماعت ہفتم	سائنس جماعت ہشتم

نوٹ: مڈل کے عصری مضامین صوبائی ٹیکسٹ بورڈ کے مطابق پڑھائے جائیں گے۔

نصاب تعلیم (بنین)

ثانویہ عامہ ...... ''میٹرک'' ...... (سال اول)

نمبرشمار	مضامین	کتب
01	انگلش	صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ کا نصاب
02	سائنس	....
03	ریاضی	....
04	اردو	....
05	اسلامیات	....
06	مطالعہ پاکستان	....

ثانویہ عامہ ...... ''میٹرک'' ...... (سال دوم)

نمبرشمار	مضامین	کتب
01	نحو	علم النحو نحو میر فارسی/عربی، شرح مائۃ عامل مع الترکیب
02	صرف	میزان الصرف ومنشعب اور پنج گنج/ارشاد الصرف/اردو یا علم الصرف تین حصص
03	تمرین الصرف	صفوۃ المصادر، تیسیر الابواب
04	تمرین نحو	المنہاج فی القواعد والاعراب، النحو الیسیر، تسہیل النحو
05	اللغۃ العربیہ	الطریقۃ العصریہ اول ودوم
06	تجوید	جمال القرآن، حفظ ومشق قراءۃ از پارہ عم ربع آخر

ثانویہ عامہ ...... ''میٹرک'' ...... (سال سوم)

نمبرشمار	مضامین	کتب
01	تفسیر وحدیث وتجوید	ترجمہ پارہ عم؛ زاد الطالبین کامل؛ فوائد مکیہ حفظ ومشق پارہ عم نصف آخر
02	اللغۃ العربیہ والانشاء	القراءۃ الراشدہ جلد اول ومعلم الانشاء جلد اول
03	الفقہ	مختصر القدوری کامل
04	الصرف	علم الصیغہ فارسی مع خاصیات از فصول اکبری/علم الصرف ۴ یا علم الصیغہ عربی مع خاصیات ابواب
05	النحو	ھدایۃ النحو کامل مع تمرینات از تسہیل الادب (مولانا سلیم اللہ خان صاحب)
06	المنطق	تیسیر المنطق، ایساغوجی، مرقاۃ

ثانویہ خاصہ ...... ''ایف اے'' ...... (سال اول)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	تفسیر وحدیث	ترجمہ وتفسیر از سورہ عنکبوت تا پارہ عم وریاض الصالحین کتاب الادب فقط
02	الفقہ	کنز الدقائق ماسوا کتاب الفرائض
03	اصول الفقہ واخلاق	آسان اصول الفقہ اصول الشاشی بعدہ تعلیم المتعلم
04	النحو	کافیہ
05	المنطق	شرح تہذیب
06	اللغۃ العربیہ والادب	نفحۃ العرب حصہ نثر ومعلم الانشاء جز ثانی

ثانویہ خاصہ ...... ''ایف اے'' ...... (سال دوم)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	تفسیر وحدیث	ترجمہ وتفسیر از سورہ یونس تا سورہ عنکبوت۔ریاض الصالحین از کتاب الجہاد تا آخر کتاب الدعوات
02	الفقہ	شرح وقایہ اخیرین
03	اصول الفقہ	نور الانوار تا قیاس
04	النحو	شرح جامی از مرفوعات تا مبنیات
05	علم بلاغت	دروس البلاغہ وتلخیص المفتاح
06	المنطق	قطبی تا عکس نقیض
07	اللغۃ العربیہ والانشاء	مقامات حریری دس مقامے ومعلم الانشاء جلد ثالث

عالیہ ...... ''بی اے'' ...... (سال اول)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	ترجمہ وتفسیر	سورہ فاتحہ تا سورہ یونس
02	الفقہ	ہدایہ جلد اول
03	اصول الفقہ والتاریخ	حسامی تا قیاس وبحث قیاس از نور الانوار، تاریخ اسلام مولفہ مولانا معین الدین احمد ندوی (زیر غور)
04	بلاغۃ	مختصر المعانی الفن الاول والثالث
05	فلسفہ وعقائد	الانتباہات المفیدہ اردو، آثار السنن از ابتداء تا کتاب الوتر، معین الفلسفہ (مولفہ مولانا سعید احمد پالنپوری)
06	اللغۃ العربیہ	دیوان متنبی تا قافیۃ الدال، سبعہ معلقات پہلے تین معلقے

عالیہ ...... ''بی اے'' ...... (سال دوم)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	تفسیر	الفوز الکبیر، تفسیر جلالین مکمل
02	حدیث و فرائض	خیر الاصول مسند امام اعظم سراجی
03	الفقہ	ہدایہ جلد ثانی
04	اصول الفقہ	توضیح تا مقدمات اربعہ وتلویح تا بحث الخاص
05	عقائد وفلکیات	عقیدہ طحاویہ، شرح عقائد، فہم فلکیات
06	اللغۃ والعروض	دیوان الحماسہ (باب الحماسہ) متن الکافی برائے مطالعہ اردو بحرین

عالیہ ...... '' ایم اے'' ...... (سال اول)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	اصول تفسیر اصول حدیث	التبیان فی علوم القرآن، شرح نخبۃ الفکر، آئینہ قادیانیت برائے مطالعہ
02	تفسیر	بیضاوی ربع پارہ اول
03	حدیث	مشکوٰۃ المصابیح جلد اول
04	حدیث	مشکوٰۃ المصابیح جلد دوم
05	فقہ	ہدایہ جلد ثالث
06	فقہ	ہدایہ جلد رابع

عالیہ ...... '' ایم اے'' ...... (سال دوم)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	کتب حدیث	صحیح بخاری
02		صحیح مسلم
03		جامع الترمذی
04		سنن ابوداؤد
05		سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، شمائل ترمذی
06		موطا امام مالک، موطا امام محمد، طحاوی

نصاب تعلیم بنات

ثانویہ عامہ بنات ...... ''میٹرک'' ...... (سال اول)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	ریاضی	........دو گھنٹے
02	انگلش	........دو گھنٹے
03	اردو	.... ایک گھنٹہ
04	جنرل سائنس	.... ایک گھنٹہ
05	تصحیح قرآن کریم	آخری پاءعم وسورہ بقرہ
06	سیرت رسول	سیرت رسول ﷺ (مولفہ شاہ ولی اللہؒ)

ثانویہ عامہ بنات ...... ''میٹرک'' ...... (سال دوم)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	ریاضی	........دو گھنٹے
02	انگلش	........دو گھنٹے
03	اردو	.... ایک گھنٹہ
04	جنرل سائنس	.... ایک گھنٹہ
05	مطالعہ پاکستان	.... ایک گھنٹہ
06	تعلیم الاسلام مکمل	.... ایک گھنٹہ

ثانویہ خاصہ بنات ...... ''ایف اے'' ...... (سال اول)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	ترجمہ وتفسیر حفظ وحدر	ترجمہ ومختصر تفسیر پارہ عم۔خلاصۃ التجوید۔حفظ ربع آخر پارہ عم۔ حدر آخری پانچ پارے۔
02	حدیث	جوامع الکلم (حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ) زادالطالبین مکمل۔ترکیب باب اول تاذکر مغیبات۔
03	فقہ	تعلیم الاسلام مکمل،تاریخ اسلام حصہ سوم (مولفہ مولانا محمد میاں)
04	صرف	علم الصرف (ج۔۱۔۲۔۳) مع اجراءازتمرین الصرف۔
05	نحو	علم النحو مع اجراءازتمرین النحو/تسہیل النحو۔عوامل النحو باترکیب۔
06	ادب	الطریقۃ العصریہ (ج۔۱) عربی کا معلم (حصہ اوّل،دوم) مولفہ مولانا عبدالستار خان

ثانویہ خاصہ بنات ...... ''ایف اے'' ...... (سال دوم)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	ترجمہ وتفسیر	از سورۂ یونس تا اختتام سورۂ عنکبوت، حفظ سورۂ یٰسین
02	فقہ	مختصر القدوری از ابتداء تا اختتام کتاب الحج' واز کتاب النکاح تا آخر کتاب النفقات
03	اصول فقہ	اصول الشاشی (بحث کتاب اللہ)، آسان اصول فقہ (مولانا خالد سیف اللہ رحمانی)
04	صرف	علم الصیغہ ماسوائے باب چہارم مع خاصیاتِ ابواب از علم الصرف حصہ چہارم
05	نحو	ہدایۃ النحو
06	ادب ومنطق	شرح مائۃ عامل نوع اول باترکیب، تیسیر المنطق

عالیہ بنات...... ''بی اے'' ...... (سال اول)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	ترجمہ وتفسیر	از سورۂ روم تاختم سورۂ مرسلات، حفظ سورۂ واقعہ، سورۂ ملک
02	حدیث	ریاض الصالحین از ابتداء تا کتاب الفضائل
03	فقہ	مختصر القدوری از کتاب البیوع تا کتاب النکاح واز کتاب الجنایات تا کتاب الفرائض
04	اصول فقہ ومیراث	نور الانوار (بحث سنت واجماع) سراجی تاختم باب الرّد
05	بلاغت	دروس البلاغۃ (مکمل)
06	ادب عربی وعقائد	مختارات حصہ اول (مولانا ابوالحسن علی ندوی)، العقیدۃ الطحاویۃ (متن)

عالیہ بنات ...... ''بی اے'' ...... (سال دوم)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	ترجمہ وتفسیر	از ابتداء تاختم سورہ توبہ، حفظ سورۂ رحمٰن
02	حدیث	مشکوٰۃ جلد اول (مقدمہ شامل نہیں ہے)
03	حدیث واصول حدیث	مشکوٰۃ جلد ثانی، خیر الاصول
04	فقہ	ہدایہ جلد اول
05	اصول الفقہ	مختصر، اسلام اور تربیت اولاد (ڈاکٹر حبیب اللہ مختار شہیدؒ)
06	عقائد واصول تفسیر	شرح عقائد از عذاب قبر تا آخر' علوم القرآن حصہ اول باب اول۔ حصہ دوم باب اول ودوم (مولفہ مولانا مفتی محمد تقی عثمانی)

عالمیہ بنات ...... " ایم اے" ...... (سال اول)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	تفسیر	منتخبات جلالین شریف جلد اول، سورۃ البقرہ وسورۃ النساء جلد ثانی سورۃ النور والطلاق والتحریم وسورۃ الفاتحہ۔
02	اصول حدیث	تیسیر مصطلح الحدیث دکتور محمود الطحان۔
03	فقہ	ہدایہ جلد ثانی کتاب النکاح، کتاب الطلاق تا آخر کتاب الایمان
04	حدیث	طحاوی کتاب الصلوٰۃ تا کتاب الجنائز
05	حدیث	جامع ترمذی (ج۔۲) باستثناء کتاب العلل
06	حدیث	سنن ابوداؤد جلد اول ماسوائے کتاب الصلوٰۃ

عالمیہ بنات ...... " ایم اے" ...... (سال دوم)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	کتب حدیث	صحیح بخاری جلد دوم۔ کتاب المغازی، کتاب الاطعمہ تا آخر کتاب الرقاق و کتاب الرد علی الجہمیہ تا آخر کتاب۔
02		صحیح مسلم جلد اول۔ کتاب الایمان واز کتاب النکاح تا آخر کتاب۔
03		جامع ترمذی جلد اول (مکمل)
04		صحیح بخاری جلد اول۔ بدء الوحی، کتاب الایمان، کتاب العلم، کتاب الجہاد تا آخر کتاب۔
05		ابوداؤد شریف جلد دوم۔ کتاب الضحایا والوصایا واز کتاب الایمان والنذور، از کتاب الاشربہ تا آخر کتاب الملاحم، کتاب الآداب تا آخر کتاب وشمائل ترمذی۔
06		صحیح مسلم جلد دوم۔ از کتاب الفضائل تا باب الامر بحسن الظن باللہ تعالیٰ وکتاب الزہد

نصاب تعلیم تجوید

تجویدللعلماءوالعالمات ......(یک سالہ)

نمبرشمار	مضامین	کتب
01	تجوید	معلم التجوید حضرت مولانا قاری محمد شریف صاحب
02	تجوید	تفہیم الوقوف مولانا قاری محمد اسماعیل صاحب
03	تجوید	المقدمہ الجزریہ مع تشریحات وحفظ ابیات۔
04	حدر	حدر مکمل قرآن مجید
05	ترتیل	ترتیل پارہ ۲۹،۳۰ مع حفظ واجراء قواعد
06	علوم قراءات	علوم القراءات میں درج ذیل مضامین کا امتحان ہوگا: تعریف القراءات وتاریخھا،ارکان قراءات صحیحہ متواترہ،قراءات شاذہ اوران کی حجیت، بحث سبعہ احرف،رسم المصحف کتب برائے رہنمائی واستفادہ:علوم القرآن (حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی)،صفحات فی علوم القراءات (دکتورعبدالقیوم بن عبدالغفورالسندی)،دفاع قراءات (مولانا قاری محمد طاہر رحیمیؒ)

نوٹ:(الف) مقدمہ جزریہ کی تشریح کے لئے (۱) مولانا قاری اظہار احمد تھانوی کی شرح جزری (۲) قاری شریف احمد کی شرح جزری (۳) قاری رحیم بخش صاحب کی العطایا الوھبیہ سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

(ب) تجویدللعلماء کے امتحان میں داخلہ کے لئے ,,وفاق،، کی شہادۃ العالمیہ شرط ہے۔مقدمہ جزریہ،حدر یا ترتیل وحفظ کے امتحان میں ناکام طالب علم کوناکام سمجھا جائے گا۔ان کووفاق المدارس کا امتحان تجوید پاس کرنے پر ,,شھادۃ التجوید للعلماء،، جاری کی جائے گی۔

برائے مطالعہ: دفاع قراءات مولانا قاری محمد طاہر رحیمیؒ

تجویدللحفاظ والحافظات ......(سال اول)

نمبرشمار	مضامین	کتب	
01	تجوید	خلاصۃ التجوید	فوائد مکیہ، برائے مطالعہ جامع الوقف معرفۃ الوقوف (قاری محبّ الدین احمد لکھنویؒ)
02	تجوید	جمال القرآن	المقدمۃ الجزریہ مع ترجمہ وحفظ ابیات
03	حدر	حدر ابتدائی دس پارے	حدر آخری بیس پارے
04	ترتیل	ترتیل پارہ ۲۹ و ۳۰ مع عملی اجراء و قواعد تجوید	ترتیل پارہ ۲۸ مع عملی اجراء قواعد تجوید
05	صرف	علم الصرف حصہ اول	علم الصرف حصہ دوم
06	فقہ	تعلیم الاسلام دوحصے مع سیرۃ الرسول (مرتبہ وفاق)	تعلیم الاسلام آخری دوحصے

تجویدللحفاظ کے امتحان میں داخلہ کے لئے ,,وفاق،، کی سند حفظ شرط ہے۔حفاظ طلبہ کووفاق المدارس کا امتحان تجوید پاس کرنے پر''شھادۃ التجوید(للحفاظ)'' جاری کی جائے گی۔

نصاب تعلیم دراسات دینیہ

دراسات دینیہ سال اول

نمبرشمار	مضامین	کتب
01	ترجمہ وتفسیر	ترجمہ قرآن کریم مع مختصر تفسیر (سورہ یونس تا عنکبوت)۔
02	حدیث	معارف الحدیث (ج۔۲۔۳۔۴)۔
03	فقہ	تعلیم الاسلام (مکمل)۔بہشتی زیور (ج۔۲۔۳۔۴)
04	صرف ونحو	علم الصرف (ج۔۱۔۲)۔علم النحو
05	لغۃ عربیہ	طریقۃ عصریہ (ج۔۱)۔قصص النبیین (ج۔۱۔۲)
06	سیرت،حدر	سیرت خاتم الانبیاء ﷺ (مفتی محمد شفیعؒ)۔حدر آخری پارہ عم مع حفظ ربع آخر۔

دراسات دینیہ سال دوم

نمبرشمار	مضامین	کتب
01	ترجمہ وتفسیر	سورہ بقرہ تا سورہ یونس وسورہ عنکبوت تا ختم قرآن
02	حدیث	معارف الحدیث (ج۔۱۔۵۔۶۔۷)۔
03	فقہ	بہشتی زیور (ج۔۵۔۶۔۷)
04	لغۃ عربیہ	طریقۃ عصریہ (ج۔۲)۔قصص النبیین (ج۔۳۔۴)
05	صرف ونحو	علم الصرف (ج۔۳۔۴)،عوامل النحو
06	عقائد	حیات المسلمین (اردو)

کتب برائے مطالعہ دراسات سال اول: اسوہ رسول ﷺ اور نماز مدلل

کتب برائے مطالعہ دراسات سال دوم: سیر الصحابیات اور اسلام کیا ہے؟

نوٹ: ترجمہ قرآن مجید شروع کرنے سے پہلے صرف ونحو سے ضروری مناسبت پیدا کی جائے۔

سال دوم میں ترجمہ قرآن کے دو گھنٹے ہوں گے۔البتہ پرچہ ایک ہوگا۔

معارف الحدیث میں اصل نصاب احادیث ہوں گی۔اساتذہ ان کی تشریح معارف الحدیث کی روشنی میں خود بھی کر سکتے ہیں۔
جہاں مناسب سمجھیں کتاب کی تشریح کو پڑھادیں۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی اسناد کے معادلہ کے نوٹیفکیشن، طریقہ کار اور اس کی افادیت

رجسٹریشن وفاق:

(۱) ,,وفاق المدارس،، کی سرکاری رجسٹریشن 1960ء میں ہوئی۔ سرکاری رجسٹریشن نمبر 44/MR-1960-61 ہے۔

معادلہ کے نوٹیفکیشن:

شہادۃ العالمیہ:

(۲) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے 17 نومبر 1982ء کو ,,وفاق المدارس،، کی فائنل ڈگری ,,شہادۃ العالمیہ،، کو حوالہ نمبر 8-4/Acad/128 کے تحت ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات کے مساوی تسلیم کیا۔

(۳) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 2002ء میں ,,شہادہ العالمیہ،، کو ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات کے مساوی تسلیم کرتے ہوئے ,,شہادۃ العالمیہ،، کی بنیاد پر ,,وفاق،، کے فضلاء کو الیکشن میں حصہ لینے کی اجازت دی۔

(۴) یونیورسٹی گرانٹس کا نام بعد میں تبدیل ہو کر ہائر ایجوکیشن کمیشن ہو گیا۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے 12 مئی 2004ء کو حوالہ نمبر 8-16/HEC/A&A/2004 کے تحت ,,شہادۃ العالمیہ،، کو مساوی ایم اے عربی، ایم اسلامیات تسلیم کرنے کا مراسلہ دوبارہ جاری کیا۔

(۵) حکومت پنجاب کی طرف 3 جولائی 2009ء کو عربی ٹیچنگ کے سلسلے میں ,,شہادۃ العالمیہ،، کو تسلیم کرنے کا مراسلہ جاری کیا گیا۔

اعلیٰ تعلیم کا حصول:

ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے شہادۃ العالمیہ کی بنیاد پر اعلیٰ تعلیم کے حصول کی اجازت دی تھی، لیکن بعض یونیورسٹیاں رکاوٹ ڈال رہی تھیں۔ چنانچہ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے 2 اپریل 2018ء کو اس بارے دوبارہ نوٹیفکیشن جاری کیا، جس میں تمام یونیورسٹیز کو پابند کیا گیا ہے کہ شہادۃ العالمیہ کے فضلاء کو بغیر بی اے پاس کی شرط کے اسلامیات اور عربی میں مزید تعلیم کے لئے داخلہ دینے کی پابند ہیں۔

تحتانی اسناد:

(۶) کراچی یونیورسٹی نے 4 جنوری 2013ء کو حوالہ نمبر R-V1-20/A2013 کے تحت ,,شہادۃ العالیہ،، کو بی اے کے مساوی تسلیم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔

(۷) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے 14 مارچ 1984ء کو حوالہ نمبر 8-418/Acad/84/726 کے تحت عامہ کی سند کو میٹرک اور خاصہ کی سند کو ایف اے اور عالیہ کو بی اے کے مساوی تسلیم کیا لیکن بعد میں اس کو کینسل کر دیا۔

(۸) انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئر مین (IBCC) نے 6 اکتوبر 2007ء کو عامہ کی بنیاد پر میٹرک اور خاصہ کی بنیاد پر ایف اے کے لازمی مضامین کا امتحان دینے کی اجازت دی۔

(۹) کارروائی اجلاس کمیٹی برائے معادلہ اسناد دینی منعقدہ 12 ستمبر 1982ء مطابق 23 ذیقعدہ 1402ھ (یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، وزارت تعلیم حکومت پاکستان، وفاق ہائے)

شہادۃ العالیہ کا ایکویلنس:

ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے جاری کردہ نوٹیفکیشن8(61)/A&A/2017/HEC بمورخہ 13 اکتوبر 2017ء کے مطابق (1) شہادۃ العالیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ کی سند، ایچ ای سی کی جانب سے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی یا کسی بھی چارٹرڈ یونیورسٹی جو آئی بی سی سی سے شہادۃ ثانویہ عامہ وثانویہ خاصہ کے معادلہ کی شرط کے ساتھ بی اے (پاس) کی سطح کے انگلش ومطالعہ پاکستان کے لازمی مضامین پاس کرنے کے بعد، بی اے (بیچلرز) پاس کے مساوی تسلیم کی جائے گی۔ ان کی سفارشات کے مطابق آئی بی سی سی شہادۃ ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ کا معادلہ جاری کرے گا۔ (2) وفاق اپنے طور پر طالب علم کو ثانویہ عامہ میں داخل کرے گا، یعنی متوسطہ مساوی درجہ مڈل اور ایچ ای سی دینی اسناد کے حاملین سے مڈل سٹیفکیٹ طلب نہیں کرے گا۔ (3) اگر کوئی طالب علم کسی یونیورسٹی میں اسلامیات و عربی کے علاوہ کسی اور مضمون میں ماسٹرز کرنے کا خواہشمند ہو تو وہ شہادۃ العالیہ کے بعد لازمی مضامین کے علاوہ اپنی پسند کے دو اختیاری مضامین کا امتحان پاس کرے گا۔

ثانویہ عامہ وخاصہ کا معادلہ:

وفاق المدارس کی تحتانی اسناد عامہ وخاصہ کا براہ راست معادلہ نہیں ہوتا، البتہ ان اسناد کی بنیاد پر IBCC نے میٹرک کے لازمی مضامین اردو، انگلش، مطالعہ پاکستان اور ایف اے کے لئے اردو، انگلش کے ساتھ دو اختیاری مضامین کا امتحان دینے کی اجازت دی ہے۔ ان مضامین کے امتحان کے بعد IBCC وفاق کے نمبروں اور عصری مضامین کے نمبروں پر مشتمل معادلہ سند جاری کرتا ہے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی خدمات کا جائزہ

از سن تاسیس 14 ربیع الثانی 1379ھ تا 1439ھ مطابق 18 اکتوبر 1959ء تا 2018ء

زیر تعلیم طلبہ	1606516	16لاکھ 6ہزار 5سو16
زیر تعلیم طالبات	891813	8لاکھ 91ہزار 8سو13
اساتذۂ کرام	88088	88ہزار 88
معلمات	31793	31ہزار 7سو93
دیگر عملہ	20644	20ہزار 6سو44
کل تعداد حفاظ	942234	9لاکھ 42ہزار 2سو34
کل تعداد حافظات	256209	2لاکھ 56ہزار 2سو9
فارغ التحصیل علماء	154848	1لاکھ 54ہزار 8سو48
فارغ التحصیل عالمات	188923	1لاکھ 88ہزار 9سو23
کل مدارس وجامعات (فعال)	19491	19ہزار 4سو91